تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 01 2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ڈنمارک کی پروفیسر انا سرکوا کا خطاب

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ نفسیات نے ’سائیکولوجی آف ٹائم: بی فور، آفٹر اینڈ ان بٹوین‘ کے موضوع پر مورخہ تیس جنوری دو ہزار چوبیس کو فیکلٹی آف سوشل سائنس، ڈین آف کے سیمنار ہال میں ایک گیسٹ لیکچر کا اہتمام کیا۔ ڈنمارک کی پروفیسر انا سرکووا نے یہ گیسٹ لیکچر دیا۔

پروفیسر موصوفہ ممتاز طبی ماہر نفسیات ہیں جن کو وقت کے تناظر میں مہارت ہے اور کوپین ہاگین میں وجودیاتی تجزیہ اور لوگو تھیراپی میں مصروف کار ہیں۔ ڈاکٹر موصوفہ کی تحقیقی دلچسپی کا خاص میدان وقت کی نزاکتوں کے انکشاف کے ساتھ فرد کے ماضی، حال اور مستقبل کو دیکھنے کے رویے کی جانچ پرکھ اور فیصلہ سازی اور صحت پر اس کے لازمی نتائج واثرات ہیں۔ وہ ٹائم پرسپیکٹو نیٹ ورک کے بورڈ کی صدر ہیں اور چالیس سے زیادہ ملکوں کے اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والوں جو جوڑے ہوئے ہیں جس سے اس سحر انگیز تصور پر بین علومی مذاکرات کی راہیں ہموار ہو رہی ہیں۔

ان کی سحر آفریں تقریر کو شعبہ نفسیات کے طلبا، پی ایچ ڈی اسکالر اور فیکلٹی اراکین نے بڑے انہماک سے سنا۔ سبجیکٹ ایسو سی ایشن کی طالب علم رکن سونیا راوت کے افتتاحی کلمات سے لیکچر کا آغاز ہوا۔ صدر شعبہ پروفیسر شیما علیم نے مہمان مقرر پروفیسر انا سرکوا کا جامعہ ملیہ اسلامیہ اور اپنے شعبہ میں خیر مقدم کیا اور شعبہ میں قدم رنجہ فرمانے کے لیے ان کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔

ڈاکٹر موصوفہ کی تقریر وقت کے تناظر کے میدان میں تحقیق پر مرکوز تھی۔ ٹائم نیٹ ورک میں جس نوعیت کا کام ہوتا ہے سامعین کو اس سے روشناس کرانے کے لیے انھوں نے کوپین ہاگین میں منعقدہ تیسرے ٹائم پرسپیکٹو کا ویڈیو بھی دکھایا۔ اس کے بعد انھوں نے

وقت کی نفسیات: ٹائم اورینٹیشن اور ٹائم تناظر کے سلسلے میں اپنی گفتگو کا سلسلہ دراز رکھا۔ انھوں نے زمباردو کے ٹائم تناظر انویٹری کو پیش کرتے ہوئے اس میدان میں ہونے والی پیش رفتوں کا بھی ذکر کیا۔

لیکچر کے بعد سوال وجواب کا دور شروع ہوا جس میں سامعین نے براہ راست ڈاکٹر اسمتھ سے باتیں کیں۔ جس نوعیت کے سوالات یہاں پوچھے گئے ان کا تعلق وقت کے تناظر کے مطالعے کے بین تہذیبی مسائل، وجودیت اور ٹائم تناظر اور ذات اور ٹائم تناظر میں تفریق سے تھا۔

سوال اور جواب کے دور سیشن کے بعد لیکچر دوبارہ شروع ہوا جس میں پروفیسر سرکوا نے بیلنسڈ ٹائم پرسپیکٹیو (بی ٹی پی) اعلی اور ادنی بی پی ٹی ہونے کا کیا مطلب ہے اور دنیا کے ممالک میں رائج مختلف وقت تناظر جیسے اہم مسائل پر گفتگو کی۔ اس کے بعد پھر سوال وجواب کا ایک سلسلہ چلا۔ پروفیسر موصوفہ نے اپنی تقریر اس بات پر ختم کی کہ ہم مزید متوازن وقت تناظر کا مطالعہ کیسے کر سکتے ہیں اور اس کے بین تہذیبی مضمرات کی کیسے تفہیم کر سکتے ہیں۔

اخیر میں پروفیسر نوید اقبال نے پروفیسر انا سرکوا کو اس انوکھے اور بروقت موضوع پر بصیرت افروز گفتگو کے لیے مبارک باد پیش کی۔ طلبا اور فیکلٹی اراکین پروفیسر موصوفہ کی تقریر سے بہت متاثر ہوئے جس سے ان میں مطالعے اور تحقیق کی نئی لگن پیدا ہوئی۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی